سوال

(99) یہ جملہ غیر محتاط اور ناجائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہاں ایک کمپنی (قدرتی چشموں کا) پانی بوتلوں وغیرہ میں بھر کر سپلائی کرتا ہے۔ اس نے پبلسٹی کے لئے بڑے بڑے بورڈ

یہاں ایک کمپنی (قدرتی چشموں کا) پانی بوتلوں وغیرہ میں بھر کر سپلائی کرتا ہے۔ اس نے پبلسٹی کے لئے بڑے بڑے بورڈ تیار کروا کر شاہراہوں پر نصب کئے ہیں۔ بورڈ پر زمین سے پانی کا چشمہ ابلنے کا منظر دکھایا گیا ہے اور یہ عبادت لکھی گئی ہے۔

(لَازَالَ فِی عَالَمِنَا بَعْضُ هِبَاتِ الطَّبِیعَۃ)

''ہماری دنیا میں اب بھی فطرت کے عطیات موجود ہیں۔''

میں نے کہا کہ یہ عبارت شرعی طور پر درست نہیں۔ کیونکہ ہمیں پانی اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے۔ فطرت نے نہیں، اس طرح کے الفاظ تو کمیونسٹ بولا کرتے ہیں، میں نے کہا ''وہ فطرت 'کیا چیز ہے جس کے بارے میں تم یہ دعویٰ کرتے ہو کہ وہ آزادارادہ کی مالک ہے اور وہ پانی وغیرہ بخشتی ہے؟'' انہوں نے اس کے جواب میں کہا یہ ''عبارت'' مجاز'' کے طریقہ پر کہی گئی ہے۔ جس طرح ہم کہتے ہیں اور بعض اسے صحیح بھی سمجھتے ہوں گے۔ جس سے ان کے عقیدہ کو خطرہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مسلمانوں کو دوبارہ دین کی طرف آنے کی توفیق بخشے اور صحیح عقیدہ رکھنے کی توفیق دے جس میں کسی قسم کا شک وشبہ یا التباس نہ ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ لکھنا جائز نہیں کہ

(لَازَالَ فِی عَالَمِنَا بَعْضُ هِبَاتِ الطَّبِیعَۃ)

''ہماری دنیا میں اب بھی فطرت کے عطیات موجود ہیں۔''

اگرچہ اس کے مجاز ہونے کا دعویٰ ہی کیا جائے۔ کیونکہ اس میں ایک طرح کی تلبیس ہے اور اس کی وجہ سے لوگ ملحدین کے افکار سے مانوس ہوتے ہیں۔ کیونکہ بہت سے کافر، اللہ

کے وجود کے منکر ہیں اور وہ خیر و شر کی نسبت غیر اللہ کی طرف حقیقی معنی کے لحاظ سے کرتے ہیں۔ اس لیۓ مسلمان کو چاہیۓ کہ اپنی زبان اور قلم کو اس قسم کی عبارتوں سے بچائے تاکہ وہ اہل الحاد کے مظاہر میں شریک نہ ہو اور اس قسم کی باتوں سے دور رہے جو وہ اسلام کے خلاف آپس میں کرتے ہیں تاکہ ظاہری سیرت بھی شرک کی ملاوٹ سے پاک رہے اور دلی عقیدہ بھی۔ مسلمان کا فرض ہے کہ نصیحت قبول کرے اور اپنی غلطی کو صحیح ثابت کرنے کیلیۓ باتیں نہ بنائے اور اپنے موقف کو جائزثابت کرنے کیلیۓ بہانہ جوئی نہ کرے۔ کیونکہ حق ہی قابل اتباع ہے اور بزرگوں نے فرمایا ہے :

(اِیَّاکَ وَمَا یُعْتَذَرُ مِنْہُ)

''اس کام سے پرہیز کرو جس سے بعد میں معذرت کرنی پڑے۔''

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہِ وَصَحْبِہِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة ۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۱۰۷۵۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 110

محدث فتویٰ